قسم المخطوطات

[illegible] علمی اساس طبی - ۳۳ - اردو
مشتمل بر نسخہ جات مجربہ
عطیہ سید محمد [illegible] میر علی صاحب
۱۵ دسمبر ۱۹۷۰ء
$\frac{10}{62}$
نمبر ۲۵ [illegible] خان

توخون تھم جاوے * اگر کوئی زخم کسی دوا سے نہ اچھا ہوتا ہو
تو اونٹ کے بال جلا کے اسکے کوہان کی چربی مین ملا کے زخم پر
رکھین بہت فایدہ بخشے * اگر اونٹ کے بال بایین ران مین
باندھین سلسل بول دور ہو * اگر اونٹ کی تازہ مینگنی
پانی مین گھول کے گرم کر کے خیارک پر لیپ کرین تو جلد بیٹھ جاے
یا پھوٹ کے بہہ جاے * اگر اونٹ کا پیشاب گرما گرم عرق ادرک
ہموزن ملا کے * یا فقط پیشاب تازہ بہرے کے کانمین چند روز
ٹپکاوین تو کان اسکے کھل جاوین اور سننے لگے * اگر
اسکا مغز شہد کے ساتھ کھاوین تو درد گلو اور درد پہلو
دور ہو * اور گوشت کھانا اسکا آب منی کو زیادہ کرتا ہی *
اگر اسکے پشم کا ازار بند بنا کے کمر مین رکھین تو احتلام نہووے *

اگر کوئی اونٹ کے دہنے ہاتھ کا ناخن
اپنے گھر مین جلاوے تو چوہے سب بھاگ جاوین
اگر کوئی بھیجا اونٹ کا آنکھ پر باندھے
یا بال اسکے جلا کر [illegible]
آنکھ مین لگاوے تو درد چشم دور ہو
اگر کسیکی ناک سے خون جاری ہو تو بال
اونٹ کے جلا کے ناک مین سونگھے اسیوقت
خون بند ہو جاوے * اگر پیشاب اونٹ کا
ورم پر لگاوے تو آماس دور ہو
اگر کوہان اونٹ کا پکا کر کھاوے
تو بدنکی تمام بیماریان دور ہون خصوصا
بواسیر نہ رہے اگر اونٹ کی دونو
آنکھین بازو پر باندھے تو جب تک
نکھولے انزال نہووے جیسا کہ
فوائد عجیبہ مین لکھا ہی *
اگر کوئی عورت حیض سے پاک ہو کر بال
شتر بعد اوسکے جلاوے اور شہد [illegible]
بتی بنا کے اپنی فرج مین ر[illegible]
پاس جاوے تو حاملہ [illegible]
[illegible] مین لکھا ہی

[illegible] خورشید علی [illegible] خان - ۳-
$\frac{10}{62}$ دکان نمبر
CENTRAL LIBRARY NEW DELHI
ACC. No. 3085
Date 21.02.06
563
15 $\frac{12}{70}$

ساتھ کھاوین تو روشنی چشم زیادہ ہو* اگر برابر ایک
چنے کے بنیرمایہ شتر اعرابی مجامعت سے پہلے نیم گرم پانی
کے ساتھ پیوین تو قوت باہ سب جنہی دواؤنسے زیادہ ہو*
چربی اسکی جسجگہہ رکھین سانپ وہانسے بھاگین* طلا اسکی
چربی کوہان کا بواسیر کو فائدہ مند ہی

حال اشتر کا ہوا تمیز عیان | اب سنو تم مجھسے نیولے کا بیان

ک ابن عرس* ابوالحکم* ابورافع* ابو زفاد*
بنات عرس ع سرغوب ف راسو* نمس*
موش خرما* دشمن مار* پرسق ت خرما جانی *
س نکل* ناگلی* نیول ھ منگوس* بیجی* نیولا*
سانپ اور گھڑیال اور چوہے کا دشمن ہی* کنش دم

اگر پہلا سرگین بچہ شتر کا کسی چیز مین ملا کے بدخو لڑکے کو کھلاوین
تو نیک خو ہووے * اگر اونٹ کا دل تکا کے عورت کھاوے تو ہرگز حاملہ
نہووے * اور دودھ اسکا پینا مرض استسقا و طحال یعنی جلندھر
اور پلئی کو شفا دیتا ہی * اور صفرا دور کرتا ہی * کلی اسکی
اگر عاشق کی آستین مین باندھین تو عشق اسکا جاتا رہے
اور اونٹ سب جانوروں مین شرم و غیرت مین ممتاز ہی
کہ اپنی ماں بہن پر عمدًا نہین چڑھتا * اگر اونٹ کا مغز سر خشک کر کے
سرکے مین ملا کے مرگی والے کو پلاوین تو شفا پاوے * اور
کہتے ہین کہ اونٹ کے پتا نہین ہوتا * مگر اسکے کلیجے پر ایک
چیز پتے کے مانند ہوتی ہی کہ اسمین لعاب ہوتا ہی * اگر
اسکو آنکھہ مین لگاوین تو رتوندی دور ہو * اگر اسکو شہد کے

حاملہ عورت کھاوے تو حمل اسکا گرے اور دوبارہ حاملہ نہووے *

بوتی مرگی والا یا گٹھیا والا کھاوے تو اچھا ہو جاوے * چربی
اسکی اگر دانتوں مین لگاوین تو دانت گر پڑین * اگر اسکا
پیٹ پھاڑ کے خشک دھنیا اسمین بھرین اور سکھلا رکھین
اور سانپ بچھو کے کاٹے ہوئے کو تھوڑا سا پیس کے
پلاوین فوراً شفا ہووے * اگر جیتے نیولے کے پاؤنکی ہڈی
نکال کے بانجھ عورت کی دہنی ران مین باندھ کے جماع
کرین تو اسکو حمل رہے * اگر زہردار کھانے کو دیکھے تو
جلد اپنے بالونکو کھڑا کرے اور چلاوے * اگر اسکا مغز
یا گوشت سرکے کے ساتھ مرگی والے کو کھلاوین فائدہ مند
ہووے * اگر اسکا گوشت تانبے کی دیگچی مین جلا کے راکھ
اسکی سرکے مین ملا کے نقرس پر لیپ کرین مفید ہووے *

سانپ اور چوھے کو سوراخ سے نکال کے کھاجاتا ہی
اور گھڑیال لسبب دردِ دہن کے مُنہہ کھلا رکھتا ہی تاکہ
ہوا لگنے سے درد کم ہو* اور چڑیان اُسکے مُنہہ مین گھس کے
کیڑے نکال لیجاتی ہین* اُس حالت مین نیولا بھی اُسکے
مُنہہ مین جاکے حلق کے نیچے اُتر کے کلیجہ اُسکا کھاتا ہی
اور ہلاک کرتا ہی* اور مادہ اُسکی کان سے بچہ جنتی ہی
حکم امامیہ اور حنفیہ کے نزدیک حرام ہی* اور اصحابِ
شافعی مین اختلاف ہی* اور مالک کے نزدیک مباح ہی
خواص دماغ اُسکا سُرمہ کر کے اگر آنکھونمین لگاوین
تاریکیِ چشم کو دور کرے یعنے دُھندھلا دیکھنا نہ رہے* اور گوشت
اُسکا اگر گٹھیا پر باندھین تو آرام ہووے* اگر اُسکی ایک